سوال

(11) نبی ﷺ کی اور اپنی اولاد کی قسم اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بلاارادہ نبی ﷺ کی اور اپنی اولاد کی قسم اٹھالیتے ہیں ان کی زبانیں ہی اس بات کی عادی ہو چکی ہوتی ہیں۔ توکیا اس بات پر ان مواخذہ ہوگا؟

تحسین۔ ع۔ ز

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی ﷺ کی یا کسی بھی دوسری مخلوق کی قسم کھائے، بلکہ یہ بات محرمات شرکیہ میں سے ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((مَن کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ، أَوْلِیَصْمُتْ))

''اگر کسی کو قسم کھانا ہی ہو تو اللہ کی کھائے یا پھر خاموش رہے''

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَن حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰہِ فَقَدْ کَفَرَ أَوْ أَشْرَکَ))

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا''

اس حدیث کی ابوداؤد اور ترمذی نے اسناد صحیح سے تخریج کی ہے نیز اس بارے میں اور بھی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ امام ابن عبدالبر رحمہ اللہ نے اس بات پر اہل علم کا اجماع بیان کیا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں۔ البذاہر مسلم پر واجب ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے اور سابقہ باتوں اور تمام گناہوں سے اللہ کے حضور توبہ کرے اور راہ حق پر ڈٹا رہے اور ان باتوں میں رغبت رکھتے ہوئے کہ اللہ کے ہاں اس کے لیے خیر اور بہت بڑا اجر ہے اور اس کے غضب اور اس کی سزا ڈرتے ہوئے حق کی محافظت کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ